بسم اللہ الرحمن الرحیم

عصر کے بعد سونا کیسا؟ عصر کے بعد سونے سے حدیث میں منع کیا گیا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ عصر کے بعد سونے کا کیا حکم ہے؟ کیا کسی حدیث میں منع کیا گیا ہے؟

سائل: محمد منیر رضا (یوکے)

جواب

عصر کے بعد بغیر ضرورت سونا مکروہ ہے، حدیث پاک میں اس سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ بعدِ عصر سونے سے اگر عقل زائل ہو جائے، تو اپنے آپ کو ملامت کرے، نیز نیند کی غفلت سے مغرب کی جماعت یا نماز نکل جانے کا بھی اندیشہ ہے۔ **البتہ عصر کے بعد سونا کسی وجہ سے ہو، تو اس میں مضائقہ نہیں۔**

بعدِ عصر سونے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”من نام بعد العصر فاختلس عقله فلا یلومن إلا نفسه“

ترجمہ: جو عصر کے بعد سوئے اور اس کی عقل جاتی رہے، تو اپنے ہی کو ملامت کرے۔ (مسند ابی یعلی موصلی، مسند عائشہ، جلد 8، صفحہ 316، مطبوعہ دمشق)

اس سے وسوسے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ حضرت سیدنا مکحول رضی اللہ عنہ کے متعلق مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے: ”أنه كان يكره النوم بعد العصر, وقال: «يخاف على صاحبه منه الوسواس“ یعنی آپ رضی اللہ عنہ عصر کے بعد سونے کو مکروہ جانتے تھے اور فرماتے: اس وقت سونے والے کے لئے وہم کا مرض (پیدا ہونے) کا خوف ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الادب، جلد 5، صفحہ 339، مطبوعہ ریاض)

نمازوں کے اوقات میں سونا کم عقلی ہے۔ امام اجل امام ابو جعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”النوم ثلاثة: فنوم خرق ونوم خلق ونوم حمق, فأما نومة الخرق فنومة الضحى، يقضي الناس حوائجهم وهو نائم, وأما نومة خلق فنومة القائلة نصف النهار, **وأما نومة حمق فنومة حين تحضر الصلوات**“ ترجمہ: (دن کی) نیند تین طرح کی ہے: (۱) جہالت کی نیند اور یہ چاشت کے وقت سونا ہے کہ لوگ اپنی ضروریات میں مشغول ہیں اور یہ سو رہا ہے۔ (۲) فطری نیند اور یہ نصف النہار کے وقت قیلولہ کرنا ہے۔ (۳) کم عقلوں کی نیند اور یہ نمازوں کے وقت میں سونا ہے۔ (شرح مشکل الآثار، جلد 3، صفحہ 101، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر : Pin-7486

تاریخ اجراء : 02صفر المظفر1446ھ/08اگست2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net